۵۷۔ الحدید

نام آیت ۲۵ میں حدید (لوہے) کے نازل کئے جانے کا ذکر ہوا ہے۔اس مناسبت سے اس سورہ کا نام' الحدید' ہے۔

زمانۂ نزول مدنی ہے اور آیت ۱۰ میں فتح سے پہلے انفاق اور جہاد کرنے والوں کے درجہ کی بلندی کا جو ذکر ہوا ہے، اس سے یہ اشارہ ملتا ہے کہ یہ سورہ فتح مکہ سے پہلے نازل ہوئی تھی غالباً ۵ ھ ہجری یا ۶ ھ ہجری میں۔

مرکزی مضمون اس سورہ میں خلوص کے ساتھ ایمان لانے کی دعوت دی گئی ہے۔اور اس کا ابھرا ہوا تقاضا یہ پیش کیا گیا ہے کہ جہاد فی سبیل اللہ کے لئے اپنا مال خرچ کیا جائے۔

نظمِ کلام آیت ۱ تا ۶ میں اللہ کی پاکیزگی اور اس کی صفات بیان ہوئی ہیں۔

آیت ۷ تا ۱۱ میں خلوص کے ساتھ ایمان لانے اور اس کے تقاضوں کو پورا کرنے کی دعوت دی گئی ہے۔

آیت ۱۲ تا ۱۵ میں مخلص مؤمنوں کو یہ بشارت دیتے ہوئے کہ ان کا ایمان قیامت کے دن ان کے لئے نور ہوگا، منافقین کی اس نور سے محرومی اور ان کے عذاب سے دوچار ہونے کا منظر پیش کیا گیا ہے۔

آیت ۱۶ تا ۲۴ میں ایمان کے تقاضے پیش کئے گئے ہیں۔اور دنیا کے مقابلہ میں آخرت کو مقصود بنانے کی ترغیب دی گئی ہے۔

آیت ۲۵ تا ۲۷ میں قیام عدل کے لئے طاقت کے استعمال کو ضروری قرار دیتے ہوئے جہاد کی ترغیب دی گئی ہے۔اور دین کے رہبانی تصور کی تردید کی گئی ہے۔

آیت ۲۸ اور ۲۹ سورہ کے خاتمہ کی آیتیں ہیں جن میں متقی اور مخلص مؤمنوں کے لئے روشنی اور فضل عظیم سے نوازے جانے کی بشارت دی گئی ہے۔

سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ

٥٧۔ سُوْرَةُ الْحَدِيْدِ

آیات:٢٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝١

١ اللہ کی تسبیح کرتی ہیں ساری چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔اور وہ غالب ہے۔حکمت والا۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ ۚ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝٢

٢ آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اسی کی ہے ۔ وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے۔اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔

هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝٣

٣ وہی اول بھی ہے اور آخر بھی، ظاہر بھی ہے اور پوشیدہ بھی۔اور وہ ہر چیز کا علم رکھنے والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۭ يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاۗءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا ۭ وَهُوَ مَعَكُمْ اَيْنَ مَا كُنْتُمْ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٤

٤ وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر بلند ہوا۔وہ جانتا ہے جو چیز بھی زمین میں داخل ہوتی ہے، اور اس سے نکلتی ہے، اور جو کچھ آسمان میں سے اُترتا ہے اور جو کچھ اس میں چڑھتا ہے۔ وہ تمہارے ساتھ ہے جہاں بھی تم ہو، اور تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے دیکھتا ہے۔

لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ۝٥

٥ آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔اور تمام امور اسی کی طرف لوٹتے ہیں۔

يُوْلِجُ الَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِي الَّيْلِ ۭ وَهُوَ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٦

٦ وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں۔اور وہ دلوں کے راز تک جانتا ہے۔

اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَاَنْفِقُوْا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُّسْتَخْلَفِيْنَ فِيْهِ ۭ فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ وَاَنْفَقُوْا لَهُمْ اَجْرٌ كَبِيْرٌ ۝٧

٧ ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر۔اور خرچ کرو اس مال میں سے جس پر اس نے تم کو اختیار بخشا ہے ۔ جو لوگ تم میں سے ایمان لائیں گے اور خرچ کریں گے ان کے لئے بڑا اجر ہے۔

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ ۚ وَالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ لِتُؤْمِنُوْا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ اَخَذَ مِيْثَاقَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝٨

٨ تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم اللہ پر ایمان نہیں لاتے ، حالانکہ رسول تمہیں اپنے رب پر ایمان لانے کی دعوت دے رہا ہے، اور وہ تم سے عہد لے چکا ہے اگر تم مؤمن ہو۔

هُوَ الَّذِيْ يُنَزِّلُ عَلٰى عَبْدِهٖٓ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَكُمْ مِّنَ
الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ بِكُمْ لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩﴾

9 وہی ہے جو اپنے بندہ پر واضح آیتیں نازل کر رہا ہے تاکہ تمہیں تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے آئے۔ یقیناً اللہ تم پر نہایت شفیق اور مہربان ہے۔

وَمَا لَكُمْ اَلَّا تُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَلِلّٰهِ مِيْرَاثُ السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ ۭ لَا يَسْتَوِيْ مِنْكُمْ مَّنْ اَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقٰتَلَ ۭ
اُولٰۗىِٕكَ اَعْظَمُ دَرَجَةً مِّنَ الَّذِيْنَ اَنْفَقُوْا مِنْۢ بَعْدُ وَقٰتَلُوْا ۭ
وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿١٠﴾

١٠ تمہیں کیا ہوگیا ہے کہ اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے؟ حالانکہ آسمانوں اور زمین کی میراث اللہ ہی کے لئے ہے۔ یکساں نہیں، تم میں سے جن لوگوں نے فتح سے پہلے خرچ کیا اور لڑے۔ اُن کا درجہ اُن لوگوں سے بڑا ہے جو بعد میں خرچ کریں گے اور لڑیں گے۔ اگرچہ اللہ نے دونوں ہی سے اچھا وعدہ کیا ہے۔ اور تم جو کچھ کرتے ہو اس سے اللہ باخبر ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِيْ يُقْرِضُ اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا
فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ وَلَهٗٓ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿١١﴾

١١ کون ہے جو اللہ کو قرض دے اچھا قرض؟ کہ وہ اس کیلئے اس کو کئی گُنا کردے۔ اور اس کے لئے بہترین اجر ہے۔

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ يَسْعٰى نُوْرُهُمْ بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ
وَبِاَيْمَانِهِمْ بُشْرٰىكُمُ الْيَوْمَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ۭ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٢﴾

١٢ جس دن تم مؤمن مردوں اور مؤمن عورتوں کو دیکھو گے کہ اُن کا نُور، اُن کے آگے اور اُن کے داہنی طرف دوڑ رہا ہوگا۔ آج تمہارے لئے خوشخبری ہے جنتوں کی جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں اُن میں ہمیشہ رہو گے۔ یہی ہے بڑی کامیابی۔

يَوْمَ يَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوا انْظُرُوْنَا
نَقْتَبِسْ مِنْ نُّوْرِكُمْ ۚ قِيْلَ ارْجِعُوْا وَرَاۗءَكُمْ فَالْتَمِسُوْا نُوْرًا ۭ
فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُوْرٍ لَّهٗ بَابٌ ۭ بَاطِنُهٗ فِيْهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ
مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿١٣﴾

١٣ اُس روز منافق مرد اور منافق عورتیں ایمان والوں سے کہیں گے ذرا توقف کرو کہ ہم تمہارے نُور سے فائدہ اٹھالیں۔ ان سے کہا جائے گا کہ پیچھے پلٹو اور وہاں نُور تلاش کرو۔ پھر ان کے درمیان ایک دیوار حائل کردی جائے گی، جس میں ایک دروازہ ہوگا۔ اس کے اندر کی جانب رحمت ہوگی اور اس کے باہر کی طرف عذاب ہوگا۔

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۭ قَالُوْا بَلٰى وَلٰكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ اَنْفُسَكُمْ
وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْاَمَانِيُّ حَتّٰى جَاۗءَ اَمْرُ اللّٰهِ
وَغَرَّكُمْ بِاللّٰهِ الْغَرُوْرُ ﴿١٤﴾

١٤ وہ اُن کو پکار کر کہیں گے کیا ہم تمہارے ساتھ نہ تھے؟ وہ جواب دیں گے ہاں مگر تم نے اپنے کو فتنہ میں ڈالا۔ (ہمارے لئے بُرے انجام کا) انتظار کرتے رہے، شک میں مبتلا رہے۔ اور جھوٹی تمناؤں نے تمہیں دھوکہ میں رکھا، یہاں تک کہ اللہ کا حکم آگیا اور اس فریب کار نے تمہیں اللہ کے معاملہ میں فریب ہی میں رکھا۔

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَّلَا مِنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۭ مَاْوٰىكُمُ النَّارُ ۭ هِيَ مَوْلٰىكُمْ ۭ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿۱۵﴾

۱۵ تو آج نہ تم (منافقوں) سے کوئی فدیہ قبول کیا جائے گا اور نہ اُن لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا۔ تمہارا ٹھکانہ جہنم ہے۔ وہی تمہاری رفیق ہے۔ اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

اَلَمْ يَاْنِ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اَنْ تَخْشَعَ قُلُوْبُهُمْ لِذِكْرِ اللّٰهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ ۙ وَلَا يَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْاَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوْبُهُمْ ۭ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۱۶﴾

۱۶ کیا ایمان لانے والوں کے لئے وہ وقت نہیں آیا؟ کہ ان کے دل اللہ کے ذکر اور اس کے نازل کردہ حق کے آگے جھک جائیں۔ اور وہ ان لوگوں کی طرح نہ ہوجائیں، جن کو اس سے پہلے کتاب دی گئی تھی پھر ان پر لمبی مدت گزر گئی، تو ان کے دل سخت ہوگئے۔ اور ان میں سے اکثر فاسق ہیں۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يُحْيِ الْاَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا ۭ قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷ جان لو کہ اللہ زمین کو اس کے مُردہ ہوجانے کے بعد زندہ کرتا ہے۔ ہم نے نشانیاں تمہارے لئے واضح کردی ہیں تاکہ تم عقل سے کام لو۔

اِنَّ الْمُصَّدِّقِيْنَ وَالْمُصَّدِّقٰتِ وَاَقْرَضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ اَجْرٌ كَرِيْمٌ ﴿۱۸﴾

۱۸ بلا شبہ صدقہ دینے والے مرد اور عورتیں اور وہ لوگ جنہوں نے اللہ کو اچھا قرض دیا، ان کو کئی گُنا کرکے دیا جائے گا۔ اور اُن کے لئے بہترین اجر ہے۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖٓ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الصِّدِّيْقُوْنَ ڰ وَالشُّهَدَاۗءُ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۭ لَهُمْ اَجْرُهُمْ وَنُوْرُهُمْ ۭ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿۱۹﴾

۱۹ اور جو لوگ اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے، وہی اپنے رب کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ ان کے لئے ان کا اجر بھی ہوگا اور نُور بھی۔ اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا، وہ جہنمی ہیں۔

اِعْلَمُوْٓا اَنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ وَّزِيْنَةٌ وَّتَفَاخُرٌۢ بَيْنَكُمْ وَتَكَاثُرٌ فِي الْاَمْوَالِ وَالْاَوْلَادِ ۭ كَمَثَلِ غَيْثٍ اَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهٗ ثُمَّ يَهِيْجُ فَتَرٰىهُ مُصْفَرًّا ثُمَّ يَكُوْنُ حُطٰمًا ۭ وَفِي الْاٰخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيْدٌ ۙ وَّمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانٌ ۭ وَمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَآ اِلَّا مَتَاعُ الْغُرُوْرِ ﴿۲۰﴾

۲۰ جان لو کہ دنیا کی زندگی، کھیل اور لہو، زینت، ایک دوسرے پر فخر کرنا اور مال و اولاد میں ایک دوسرے سے بڑھ جانے کی طلب ہے۔ اس کی مثال ایسی ہے جیسے بارش، جس کی نباتات کو دیکھ کر کافر خوش ہوجاتے ہیں۔ پھر وہ لہلہانے لگتی ہے اور تم دیکھتے ہو کہ زرد ہوگئی ہے۔ پھر وہ چُورا چُورا ہوکر رہ جاتی ہے۔ اور آخرت میں سخت عذاب بھی ہے اور اللہ کی طرف سے مغفرت اور خوشنودی بھی۔ اور دنیا کی زندگی تو بس دھوکہ کا سامان ہے۔

سَابِقُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَآءِ وَ
الْاَرْضِ ۙ اُعِدَّتْ لِلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ؕ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ
یُؤْتِیْهِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ ﴿۲۱﴾

۲۱ ایک دوسرے سے آگے بڑھو، اپنے رب کی مغفرت اوراس کی جنّت کی طرف، جس کی وسعت آسمان اور زمین کی وسعت کے مانند ہے۔ وہ ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے، جو اللہ اوراس کے رسولوں پر ایمان رکھتے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِیْٓ اَنْفُسِكُمْ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مِّنْ
قَبْلِ اَنْ نَّبْرَاَهَا ؕ اِنَّ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ یَسِیْرٌ ﴿۲۲﴾ ۚۖ

۲۲ کوئی مصیبت بھی زمین پر نازل نہیں ہوتی اور نہ تمہارے نفس کو پہنچتی ہے۔ مگر یہ کہ وہ ایک کتاب میں لکھی ہوئی ہے قبل اس کے کہ ہم اسے پیدا کریں۔ یہ اللہ کے لئے نہایت آسان ہے۔

لِّكَیْلَا تَاْسَوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوْا بِمَآ اٰتٰىكُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ كُلَّ
مُخْتَالٍ فَخُوْرِ ﴿۲۳﴾ ۙ

۲۳ (اس حقیقت سے تمہیں آگاہ کردیا گیا ہے) تاکہ تم اس چیز پر غم نہ کرو جو تم سے جاتی رہے، اور اس چیز پر اِتراؤ نہیں جو تمہیں عطا فرمائے۔ اللہ اِترانے والوں اور فخر کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

اِلَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ وَیَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ ؕ وَمَنْ یَّتَوَلَّ فَاِنَّ
اللّٰهَ هُوَ الْغَنِیُّ الْحَمِیْدُ ﴿۲۴﴾

۲۴ جو بُخل کرتے ہیں اور دوسروں کو بُخل کرنے کیلئے کہتے ہیں۔ (اس نصیحت سے) جو رخ پھیرے گا تو (وہ یاد رکھے کہ) اللہ بے نیاز اور خوبیوں والا ہے۔

لَقَدْ اَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَیِّنٰتِ وَاَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتٰبَ
وَالْمِیْزَانَ لِیَقُوْمَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ ۚ وَاَنْزَلْنَا الْحَدِیْدَ
فِیْهِ بَاْسٌ شَدِیْدٌ وَّمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِیَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ یَّنْصُرُهٗ
وَرُسُلَهٗ بِالْغَیْبِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ عَزِیْزٌ ﴿۲۵﴾ ع

۲۵ ہم نے اپنے رسولوں کو واضح نشانیوں کے ساتھ بھیجا۔ اور ان کے ساتھ کتاب اور میزان نازل کی، تاکہ لوگ عدل پر قائم ہوں۔ اور لوہا اُتارا جس میں زبردست خوفنا کی ہے، اور لوگوں کے لئے دوسرے فائدے بھی۔ یہ سب اس لئے کیا گیا ہے تاکہ اللہ جان لے کہ کون اس کو دیکھے بغیر اس کی اور اس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے۔ بلاشبہ اللہ بڑی قوت والا اور غالب ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰهِیْمَ وَجَعَلْنَا فِیْ ذُرِّیَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ
وَالْكِتٰبَ فَمِنْهُمْ مُّهْتَدٍ ۚ وَكَثِیْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿۲۶﴾

۲۶ ہم نے نوح اور ابراہیم کو رسول بنا کر بھیجا اور ان دونوں کی نسل میں نبوت اور کتاب رکھ دی۔ تو ان میں سے کچھ لوگوں نے ہدایت اختیار کی اور بہت سے فاسق ہو گئے۔

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلٰٓي اٰثَارِهِمْ بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيْسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاٰتَيْنٰهُ
الْاِنْجِيْلَ ڏ وَجَعَلْنَا فِيْ قُلُوْبِ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُ رَاْفَةً وَّرَحْمَةً ۭ
وَرَهْبَانِيَّةَۨ ابْتَدَعُوْهَا مَا كَتَبْنٰهَا عَلَيْهِمْ اِلَّا ابْتِغَاۗءَ رِضْوَانِ
اللّٰهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا ۚ فَاٰتَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْهُمْ
اَجْرَهُمْ ۚ وَكَثِيْرٌ مِّنْهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿٢٧﴾

[۲۷] پھر ہم نے ان کے نقش قدم پر اور رسول بھیجے۔ اور پھر عیسیٰ ابنِ مریم کو بھیجا اور اس کو انجیل عطا کی۔ اور جن لوگوں نے اس کی پیروی کی ان کے دلوں میں شفقت اور رحم ڈال دیا۔ اور رہبانیت کا نیا طریقہ انہوں نے خود نکالا۔ ہم نے اُسے، ان پر فرض نہیں کیا تھا۔ مگر اللہ کی خوشنودی کی طلب میں انہوں نے یہ بدعت نکالی، پھر اس کی رعایت نہ کر سکے، جیسا کہ رعایت کرنے کا حق تھا۔ تو ان میں سے جو لوگ ایمان لائے تھے ان کا اجر ہم نے انہیں عطا کیا۔ مگر ان میں زیادہ تر لوگ فاسق ہیں۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَاٰمِنُوْا بِرَسُوْلِهٖ يُؤْتِكُمْ
كِفْلَيْنِ مِنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَجْعَلْ لَّكُمْ نُوْرًا
تَمْشُوْنَ بِهٖ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٨﴾

[۲۸] اے لوگو! جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ۔ وہ تمہیں اپنی رحمت میں سے دو حصے دے گا۔ اور تمہیں نور عطا کرے گا جس کے ساتھ تم چلو گے اور تمہاری مغفرت فرمائے گا۔ اللہ بڑا معاف کرنے والا اور نہایت رحیم ہے۔

لِّئَلَّا يَعْلَمَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَلَّا يَقْدِرُوْنَ عَلٰي شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللّٰهِ
وَاَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيْمِ ﴿٢٩﴾

[۲۹] تا کہ نہیں۔ اہلِ کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے، اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، جسے چاہتا ہے عطا فرماتا ہے۔ اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

۵۸۔ اَلْمُجَادَلَة

نام سورہ کا آغاز ایک خاتون کی تکرار کے واقعہ سے ہوا ہے۔اس مناسبت سے اس سورہ کا نام 'اَلْمُجَادَلَة '(تکرار) ہے۔

زمانۂ نزول مدنی ہے اور سورہ احزاب کے بعد یعنی ۵ نبوی ھ کے بعد نازل ہوئی۔

مرکزی مضمون اہل ایمان کو ان کی ازدواجی زندگی سے متعلق درپیش مسئلہ میں قانونِ الٰہی کو واضح کرتے ہوئے، نیز آدابِ مجلس سے متعلق ہدایت دیتے ہوئے، مخلصانہ ایمان اور منافقت کے فرق کو واضح کیا گیا ہے۔

نظمِ کلام آیت ۱ تا ۴ میں ظِہار (بیوی کو اپنی ماں کی پیٹھ کہہ کر اپنے اوپر حرام کر لینا) کے شرعی احکام بیان کئے گئے ہیں۔

آیت ۵ اور ۶ میں اللہ کے شرعی احکام سے انکار کرنے والوں کو سخت سزا کی وعید سنائی گئی ہے۔

آیت ۷ تا ۱۱ میں منافقوں کی ریشہ دوانیوں اور ان کی فتنہ انگیز سرگوشیوں کا ذکر کرتے ہوئے، اہلِ ایمان کو مجلسی آداب کی تلقین کی گئی ہے۔

آیت ۱۲ اور ۱۳ میں رسول سے سرگوشی کے سلسلہ میں ایک خاص حکم دیا گیا ہے۔

آیت ۱۴ تا ۲۲ میں منافقوں پر گرفت کرتے ہوئے سچے مؤمنوں کی پہچان بتا دی گئی ہے۔

سُورَةُ الْمُجَادِلَةِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

۵۸۔ سُورَةُ الْمُجَادِلَةِ

آیات: ۲۲

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

قَدْ سَمِعَ اللَّهُ قَوْلَ الَّتِي تُجَادِلُكَ فِي زَوْجِهَا وَتَشْتَكِي إِلَى اللَّهِ وَاللَّهُ يَسْمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ۚ إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ①

[۱] اللہ نے سن لی اس عورت کی بات جو (اے نبی!) تم سے اپنے شوہر کے بارے میں جھگڑتی تھی، اور اللہ کے سامنے شکوہ کر رہی تھی، اور اللہ تم دونوں کی گفتگو سن رہا تھا۔ بلاشبہ اللہ سب کچھ سننے اور دیکھنے والا ہے۔

الَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِنكُم مِّن نِّسَائِهِم مَّا هُنَّ أُمَّهَاتِهِمْ ۖ إِنْ أُمَّهَاتُهُمْ إِلَّا اللَّائِي وَلَدْنَهُمْ ۚ وَإِنَّهُمْ لَيَقُولُونَ مُنكَرًا مِّنَ الْقَوْلِ وَزُورًا ۚ وَإِنَّ اللَّهَ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ ②

[۲] تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں سے ظِہار کر بیٹھتے ہیں۔ (یعنی ان کو ماں کی پشت سے تشبیہ دیتے ہیں) وہ ان کی مائیں نہیں ہیں۔ ان کی مائیں تو وہی ہیں، جنہوں نے ان کو جنا ہے۔ یہ لوگ ایک نہایت ناپسندیدہ اور جھوٹی بات کہتے ہیں۔ اور بلاشبہ اللہ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔

وَالَّذِينَ يُظَاهِرُونَ مِن نِّسَائِهِمْ ثُمَّ يَعُودُونَ لِمَا قَالُوا فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مِّن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا ۚ ذَٰلِكُمْ تُوعَظُونَ بِهِ ۚ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ③

[۳] جو لوگ اپنی بیویوں سے ظِہار کر بیٹھیں پھر اپنی کہی ہوئی بات (یعنی جس کو انہوں نے حرام قرار دیا اس) کی طرف لوٹیں، انہیں ایک گردن (غلام یا لونڈی) کو آزاد کرنا ہوگا، قبل اسکے کہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ اس بات کی تم کو نصیحت کی جاتی ہے۔ اور تم جو کچھ کرتے ہو اس سے اللہ باخبر ہے۔

فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ مِن قَبْلِ أَن يَتَمَاسَّا ۖ فَمَن لَّمْ يَسْتَطِعْ فَإِطْعَامُ سِتِّينَ مِسْكِينًا ۚ ذَٰلِكَ لِتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ ۚ وَتِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ ۗ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ أَلِيمٌ ④

[۴] اور جو شخص غلام نہ پائے وہ دو مہینے کے لگاتار روزے رکھے، قبل اسکے کہ دونوں ایک دوسرے کو ہاتھ لگائیں۔ اور جو اس کی استطاعت نہ رکھتا ہو وہ ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلائے۔ یہ اس لئے کہ تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھو۔ یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں۔ اور کافروں کے لئے دردناک عذاب ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ يُحَادُّونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ كُبِتُوا كَمَا كُبِتَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ وَقَدْ أَنزَلْنَا آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ ۚ وَلِلْكَافِرِينَ عَذَابٌ مُّهِينٌ ⑤

[۵] جو لوگ اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کرتے ہیں، وہ اسی طرح ذلیل ہونگے جس طرح ان سے پہلے کے لوگ ذلیل ہوئے۔ ہم نے نہایت واضح آیتیں نازل کی ہیں۔ اور کافروں کیلئے رسوا کن عذاب ہے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ۭ اَحْصٰىهُ اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدٌ ۝ ۶

۶ جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا اور انہیں بتائے گا کہ انہوں نے کیا اعمال کئے تھے۔ اللہ نے سب کچھ شمار کر رکھا تھا اور یہ لوگ اس کو بھلا بیٹھے تھے۔ اللہ ہر چیز پر شاہد ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ۝ ۷

۷ کیا تمہیں نہیں معلوم کہ اللہ جانتا ہے ہر چیز کو جو آسمانوں میں اور زمین میں ہے۔ ایسا نہیں ہوتا کہ تین آدمیوں میں سرگوشی ہو اور اُن کے درمیان چوتھا اللہ نہ ہو، اور نہ پانچ آدمیوں میں سرگوشی ہو اور اُن کے درمیان چھٹا اللہ نہ ہو۔ سرگوشی کرنے والے اس سے کم ہوں یا زیادہ وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی وہ ہوں۔ پھر قیامت کے دن وہ اُن کو بتادے گا کہ انہوں نے کیا کچھ کیا ہے۔ بلاشبہ اللہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نُهُوْا عَنِ النَّجْوٰى ثُمَّ يَعُوْدُوْنَ لِمَا نُهُوْا عَنْهُ وَيَتَنٰجَوْنَ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ ۡ وَاِذَا جَاۗءُوْكَ حَيَّوْكَ بِمَا لَمْ يُحَيِّكَ بِهِ اللّٰهُ ۙ وَيَقُوْلُوْنَ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ لَوْلَا يُعَذِّبُنَا اللّٰهُ بِمَا نَقُوْلُ ۭ حَسْبُهُمْ جَهَنَّمُ ۚ يَصْلَوْنَهَا ۚ فَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ۝ ۸

۸ کیا تم نے ان لوگوں کو دیکھا نہیں جنہیں سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا پھر بھی وہ وہی کام کر رہے ہیں، جن سے انہیں منع کیا گیا تھا۔ یہ لوگ گناہ، زیادتی اور رسول کی نافرمانی کی باتیں خفیہ طور سے کرتے ہیں۔ اور جب (اے نبی!) تمہارے پاس آتے ہیں تو تمہیں اس کلمہ سے سلام کرتے ہیں، جس سے اللہ نے تم پر سلام نہیں بھیجا۔ اور اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ ہماری ان باتوں پر اللہ ہمیں عذاب کیوں نہیں دیتا۔ ان کے لئے جہنم ہی کافی ہے۔ وہ اس میں پڑیں گے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ وَالتَّقْوٰى ۭ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْٓ اِلَيْهِ تُحْشَرُوْنَ ۝ ۹

۹ اے ایمان والو جب تم سرگوشی کرو تو گناہ، زیادتی اور رسولوں کی نافرمانی کی باتیں نہ کرو، بلکہ نیکی اور تقویٰ کی باتیں کرو۔ اور اللہ سے ڈرو جس کے حضور تم سب اکٹھا کئے جاؤ گے۔

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَاۗرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَعَلَي اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝ ۱۰

۱۰ یہ سرگوشیاں شیطان کی طرف سے ہیں تاکہ ایمان رکھنے والوں کو وہ دلگیر کرے۔ حالانکہ اللہ کے اذن کے بغیر وہ انہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اور مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیئے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجٰلِسِ
فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ
اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ۭ وَاللّٰهُ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿۱۱﴾

۱۱ اے ایمان والو! جب تم سے کہا جائے کہ اپنی مجلسوں میں کشادگی پیدا کرو، تو کشادگی پیدا کرو اللہ تمہیں کشادگی بخشے گا۔ اور جب تم سے کہا جائے کہ اٹھ جاؤ تو اٹھ جایا کرو۔ اللہ تم میں سے ان لوگوں کے جو ایمان رکھنے والے ہیں اور جن کو علم بخشا گیا ہے درجے بلند فرمائے گا۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اس سے اللہ باخبر ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ
نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ۭ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ۭ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ
غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱۲﴾

۱۲ اے ایمان والو! جب تمہیں رسول سے سرگوشی کرنا ہو تو اپنی سرگوشی سے پہلے صدقہ دو۔ یہ تمہارے لئے بہتر اور زیادہ پاکیزہ ہے۔ لیکن اگر صدقہ دینے کے لئے کچھ نہ پاؤ تو اللہ بخشنے والا اور رحم فرمانے والا ہے۔

ءَاَشْفَقْتُمْ اَنْ تُقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَيْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقٰتٍ ۭ فَاِذْ لَمْ
تَفْعَلُوْا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ
وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۭ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۳﴾

۱۳ کیا تم ڈر گئے اس بات سے کہ اپنی سرگوشیوں سے پہلے صدقات دو۔ تو جب تم نے ایسا نہیں کیا اور اللہ نے تم کو معاف کر دیا، تو نماز اہتمام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتے رہو۔ تم جو کچھ کرتے ہو اس سے اللہ باخبر ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ تَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلَا
مِنْهُمْ ۙ وَيَحْلِفُوْنَ عَلَى الْكَذِبِ وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿۱۴﴾

۱۴ کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے ایسی قوم کو دوست بنایا ہے جس پر اللہ کا غضب ہوا۔ یہ لوگ نہ تم میں سے ہیں۔ اور نہ ان میں سے۔ یہ جانتے بوجھتے جھوٹی بات پر قسم کھاتے ہیں۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۭ اِنَّهُمْ سَاۗءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵﴾

۱۵ اللہ نے ان کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ بہت بُرا ہے جو کچھ یہ کر رہے ہیں۔

اِتَّخَذُوْٓا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَلَهُمْ عَذَابٌ
مُّهِيْنٌ ﴿۱۶﴾

۱۶ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا لیا ہے اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں۔ ان کے لئے ذلت کا عذاب ہے۔

لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَلَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـــًٔا ۭ اُولٰۗىِٕكَ
اَصْحٰبُ النَّارِ ۭ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾

۱۷ نہ اِن کے مال ان کو اللہ کے عذاب سے بچا سکیں گے اور نہ ان کی اولاد۔ یہ دوزخ والے ہیں۔ ہمیشہ اسی میں رہیں گے۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ
وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾

۱۸ جس دن اللہ ان سب کو اٹھائے گا، وہ اس کے سامنے بھی اسی طرح قسمیں کھائیں گے، جس طرح تمہارے سامنے کھاتے ہیں ۔ اور خیال کریں گے کہ وہ کسی بنیاد پر ہیں ۔ سن لو کہ وہ بالکل جھوٹے ہیں۔

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ
الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾

۱۹ شیطان ان پر مسلط ہوگیا ہے۔ اور اس نے اللہ کی یاد ان سے بھلا دی ہے ۔ یہ لوگ شیطان کی جماعت (پارٹی) کے ہیں ۔ سُن لو کہ شیطان کی جماعت ہی تباہ ہونے والی ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾

۲۰ جو لوگ اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت کرتے ہیں وہ ذلیل ہونے والوں میں ہوں گے۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾

۲۱ اللہ نے لکھ دیا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب ہو کر رہیں گے۔ بلاشبہ اللہ قوت والا غلبہ والا ہے۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ
وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْۤا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ
اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ
وَرَضُوْا عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾

۲۲ جو لوگ اللہ اور روزِ آخر پر ایمان رکھتے ہیں، ان کو تم کبھی ان لوگوں سے دوستی رکھتے ہوئے نہ دیکھو گے جو اللہ اور اس کے رسول سے دشمنی رکھتے ہیں ۔ خواہ وہ ان کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے، یا ان کے بھائی یا ان کے خاندان کے لوگ ۔ یہی لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان ثبت کر دیا ہے اور اپنی طرف سے روح کے ذریعہ ان کی مدد کی ہے ۔ وہ انہیں ایسی جنتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں رواں ہوں گی ۔ ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے ۔ اللہ ان سے راضی ہوا۔ اور وہ اللہ سے راضی ہوئے ۔ یہ لوگ اللہ کی جماعت (پارٹی) کے ہیں ۔ سن رکھو، اللہ کی جماعت (پارٹی) والے ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

۵۹۔ اَلْحَشْر

نـــــام دوسری آیت میں یہودی قبیلہ بنی نضیر کی جلاوطنی کی صورت میں ان کے پہلے حشر کا ذکر ہوا ہے۔اس مناسبت سے اس سورہ کا نام 'الحشر' ہے۔

زمانۂ نزول مدنی ہے اور ۴ھ میں نازل ہوئی۔

مـرکـزی مـضـمـون اللہ اور اس کے رسول کے خلاف اٹھ کھڑے ہونے والوں کو بنی نضیر کے رسوا کن انجام سے عبرت دلانا ہے۔اور اہلِ ایمان کو ان مسائل میں جو بنی نضیر سے جنگ کے تعلق سے پیش آئے تھے ہدایت دینا ہے۔

نظمِ کلام آیت ۱ تمہیدی آیت ہے جس میں بیان کیا گیا ہے کہ آسمانوں اور زمین کی ہر چیز اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔

آیت ۲ تا ۴ میں اہلِ کتاب کے ایک کافر گروہ بنی نضیر کا، جو اللہ اور اس کے رسول کی مخالفت پر اتر آیا تھا عبرت ناک انجام بیان کیا گیا ہے۔

آیت ۵ تا ۱۰ میں پیش آمدہ مسائل میں اہلِ ایمان کو ہدایات دی گئی ہیں۔

آیت ۱۱ تا ۱۷ میں منافقین کے رویہ پر گرفت کی گئی ہے، جو اسلام اور مسلمانوں کے خلاف یہود سے ساز باز کر رہے تھے۔

آیت ۱۸ تا ۲۴ سورہ کے خاتمہ کی آیات ہیں، جن میں مؤثر نصیحت اور خشیتِ الٰہی پیدا کرنے والی باتیں بیان ہوئی ہیں۔

سُوْرَةُ الْحَشْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ①

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ
لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ۭ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ
مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۤ وَقَذَفَ فِيْ
قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۤ
فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ②

وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَاۗءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ
فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ③

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ
شَدِيْدُ الْعِقَابِ ④

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَاۗىِٕمَةً عَلٰٓي اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ
وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ⑤

وَمَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ
وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰي مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰي
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ⑥

۵۹۔ سُوْرَةُ الْحَشْرِ

آیات: ۲۴

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

۱ اللہ کی تسبیح کرتی ہیں وہ تمام چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ اور وہی غالب اور حکمت والا ہے۔

۲ وہی ہے جس نے ان لوگوں کو جو اہلِ کتاب میں سے کافر ہوئے، ان کے گھروں سے پہلے حشر کیلئے نکال باہر کیا۔ تمہیں گمان نہ تھا کہ وہ نکل جائیں گے۔ اور وہ سمجھ رہے تھے کہ ان کے قلعے ان کو اللہ (کی پکڑ) سے بچالیں گے۔ مگر اللہ کی پکڑ ان پر اس رخ سے ہوئی جدھر سے ان کو گمان بھی نہیں ہوا تھا۔ اور اس نے ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔ وہ خود اپنے ہاتھوں اپنے گھروں کو اجاڑ رہے تھے، اور مؤمنوں کے ہاتھوں بھی۔ تو عبرت حاصل کرو۔ اے آنکھیں رکھنے والو !

۳ اگر اللہ نے ان کیلئے جلاوطنی نہ لکھ دی ہوتی تو وہ دنیا میں ان کو عذاب دیتا۔ اور آخرت میں ان کیلئے دوزخ کا عذاب ہے۔

۴ یہ اس لئے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے اور جو اللہ کے خلاف اٹھ کھڑا ہو، تو اللہ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

۵ کھجوروں کے جو درخت تم نے کاٹے یا جن کو اپنی جڑوں پر کھڑا چھوڑ دیا تو یہ اللہ کے حکم سے ہوا۔ اور (اس نے یہ حکم اس لئے دیا) تاکہ وہ فاسقوں کو رُسوا کرے۔

۶ اور اللہ نے جو مال ان کے قبضے سے نکال کر اپنے رسول کو دلوایا تو اس پر تم نے نہ اپنے گھوڑے دوڑائے تھے اور نہ اونٹ، بلکہ اللہ اپنے رسولوں کو جن پر چاہتا ہے تسلط عطاء فرماتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ
وَلِذِی الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَیْ لَا
يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَ
مَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۘ﴿۷﴾

۷ جو کچھ اللہ بستیوں والوں کی طرف سے اپنے رسول کو دلوائے، وہ اللہ اور رسول اور قرابت داروں اور یتیموں اور مسکینوں اور مسافروں کے لئے ہے۔تاکہ یہ (مال) تمہارے مالداروں ہی کے درمیان گردش کرتا نہ رہے۔اور رسول جو تمہیں دے اس کو لو اور جس سے روک دے اس سے رک جاؤ۔اور اللہ سے ڈرو۔ بلاشبہ اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ
يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا
وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ۚ﴿۸﴾

۸ یہ (مال) ان محتاج مہاجرین کے لئے ہے جو اپنے گھروں اور اپنے مال سے نکالے گئے ہیں، اللہ کا فضل اور اس کی خوشنودی چاہتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کی مدد کرتے ہیں ۔ یہی لوگ راست باز ہیں۔

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ هَاجَرَ
اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِیْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ خَصَاصَةٌ ؕ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۚ﴿۹﴾

۹ اور جو لوگ ان سے پہلے ہی (مدینہ کو) ٹھکانا بنائے ہوئے اور ایمان لائے ہوئے تھے، وہ ان لوگوں سے محبت کرتے ہیں جو ہجرت کر کے ان کے پاس آئے ہیں۔اور جو کچھ بھی ان کو دیا جائے اس کی کوئی حاجت وہ اپنے دلوں میں محسوس نہیں کرتے، اور وہ ان کو اپنے اوپر ترجیح دیتے ہیں، اگر چہ وہ خود ضرورت مند ہوں۔اور جو لوگ اپنے دل کی تنگی سے بچالئے گئے وہی فلاح پانے والے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا
الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ؑ﴿۱۰﴾

۱۰ اور جو لوگ ان کے بعد آئے وہ دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے رب! ہمیں بھی بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں۔اور ہمارے دلوں میں اہل ایمان کے لئے کوئی کینہ نہ رکھ۔اے ہمارے رب! تو بڑا شفیق اور رحیم ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ وَلَا نُطِيْعُ
فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ
لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾

۱۱ تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا، جو اپنے ان بھائیوں سے جو اہل کتاب میں سے کافر ہوئے کہتے ہیں، کہ اگر تمہیں نکالا گیا تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکلیں گے۔اور تمہارے معاملہ میں ہم ہرگز کسی کی بات نہ مانیں گے، اور اگر تم لوگوں سے جنگ کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے۔مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ لوگ بالکل جھوٹے ہیں۔

لَئِنْ أُخْرِجُوا لَا يَخْرُجُونَ مَعَهُمْ وَلَئِنْ قُوتِلُوا لَا يَنْصُرُونَهُمْ وَلَئِنْ
نَصَرُوهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يُنْصَرُونَ ﴿۱۲﴾

۱۲ اگر وہ نکالے گئے تو یہ اُن کے ساتھ نہیں نکلیں گے، اور اگر اُن سے جنگ کی گئی تو یہ اُن کی مدد نہیں کریں گے، اور اگر مدد کریں گے بھی تو پیٹھ پھیر جائیں گے۔ پھر اُن کی مدد نہیں کی جائے گی۔

لَأَنْتُمْ أَشَدُّ رَهْبَةً فِي صُدُورِهِمْ مِنَ اللَّهِ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ
قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿۱۳﴾

۱۳ تمہارا خوف ان کے دلوں میں اللہ سے زیادہ ہے۔ اس لئے کہ یہ لوگ سمجھ نہیں رکھتے۔

لَا يُقَاتِلُونَكُمْ جَمِيعًا إِلَّا فِي قُرًى مُحَصَّنَةٍ أَوْ مِنْ وَرَاءِ
جُدُرٍ بَأْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيدٌ تَحْسَبُهُمْ جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ
شَتَّىٰ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۴﴾

۱۴ یہ کبھی اکٹھے ہو کر تم سے نہیں لڑیں گے بلکہ قلعہ بند بستیوں میں یا دیواروں کے پیچھے سے لڑیں گے۔ ان کی لڑائی آپس میں بڑی سخت ہے۔ تم ان کو متحد خیال کرتے ہو مگر ان کے دل پھٹے ہوئے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ عقل سے کام نہیں لیتے۔

كَمَثَلِ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيبًا ذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهِمْ
وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿۱۵﴾

۱۵ ان کا حال وہی ہوگا جو ان لوگوں کا ہوا جو ان سے کچھ ہی پہلے اپنے کئے کا مزا چکھ چکے ہیں۔ اور اُن کے لئے دردناک عذاب ہے۔

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي
بَرِيءٌ مِنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ ﴿۱۶﴾

۱۶ ان کی مثال شیطان کی سی ہے، جو انسان سے کہتا ہے کہ کفر کر، اور جب وہ کفر کر بیٹھتا ہے تو کہتا ہے میں تجھ سے بری ہوں۔ مجھے اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔

فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَا أَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيهَا وَذَٰلِكَ
جَزَاءُ الظَّالِمِينَ ﴿۱۷﴾

۱۷ تو دونوں کا انجام یہ ہونا ہے کہ وہ جہنم میں جائیں گے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اور ظالموں کا یہی بدلہ ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَا قَدَّمَتْ لِغَدٍ
وَاتَّقُوا اللَّهَ إِنَّ اللَّهَ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿۱۸﴾

۱۸ اے ایمان والو! اللہ سے ڈرو اور ہر شخص کو چاہیئے کہ دیکھ لے اس نے کل کے لئے کیا آگے بھیجا ہے۔ اللہ سے ڈرتے رہو۔ یقیناً اللہ اس سے باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔

وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ نَسُوا اللَّهَ فَأَنْسَاهُمْ أَنْفُسَهُمْ أُولَٰئِكَ
هُمُ الْفَاسِقُونَ ﴿۱۹﴾

۱۹ ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جو اللہ کو بھول گئے تو اللہ نے ان کو اپنے نفس کے بھلاوے میں ڈال دیا۔ یہی لوگ فاسق ہیں۔

لَا يَسْتَوِي أَصْحَابُ النَّارِ وَأَصْحَابُ الْجَنَّةِ أَصْحَابُ
الْجَنَّةِ هُمُ الْفَائِزُونَ ﴿۲۰﴾

۲۰ دوزخ میں جانے والے اور جنت میں جانے والے یکساں نہیں ہو سکتے۔ جنت میں جانے والے ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿۲۱﴾

۲۱ اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر اُتارتے تو تم دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے پست ہو رہا ہے اور پھٹ رہا ہے۔ یہ مثالیں ہم لوگوں کے لئے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ غور کریں۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ﴿۲۲﴾

۲۲ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ غائب اور حاضر کا جاننے والا۔ وہ رحمٰن اور رحیم ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَیْمِنُ الْعَزِیْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یُشْرِكُوْنَ ﴿۲۳﴾

۲۳ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ وہ بادشاہ ہے۔ نہایت مقدس، سراسر سلامتی، امن دینے والا، حفاظت کرنے والا، غالب، زبردست، کبریائی والا۔ پاک ہے اللہ ان چیزوں سے جن کو لوگ اس کا شریک ٹھہراتے ہیں۔

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ یُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۴﴾

۲۴ وہ اللہ ہی ہے پیدا کرنے والا۔ موجد، صورت گری کرنے والا۔ اس کے لئے بہترین نام ہیں۔ آسمانوں اور زمین کی ساری چیزیں اس کی تسبیح کرتی ہیں۔ اور وہ غالب ہے حکمت والا۔

٦٠۔ اَلـمُمْتَحِنَة

نام آیت ١٠ میں ہجرت کر کے مدینہ آنے والی عورتوں کے بارے میں حکم دیا گیا ہے فَامْتَحِنُوْهُنَّ (ان کا امتحان لو کہ واقعی وہ ایمان لائی ہیں یا نہیں۔) اس مناسبت سے اس سورہ کا نام 'الممتحنة' ہے۔ یعنی امتحان لینے والی۔ مراد وہ سورہ ہے جس میں امتحان لینے کا حکم دیا گیا ہے۔

زمانۂ نزول مکی ہے اور صلح حدیبیہ کے زمانہ میں (غالباً ۷ھ) میں نازل ہوئی۔ جب کہ عورتیں مکہ سے ہجرت کر کے مدینہ آ رہی تھیں اور ان کے مہر کی واپسی وغیرہ کے مسائل پیدا ہو گئے تھے، جیسا کہ آیت ١٠ اور ١١ سے واضح ہے۔

مرکزی مضمون اسلام کے دشمنوں سے دوستی گانٹھنے اور ذاتی مصلحتوں کی خاطر انہیں جنگی راز وغیرہ کی باتوں سے آگاہ کرنے سے مسلمانوں کو روکنا ہے۔

نظمِ کلام آیت ١ تا ٣ میں دشمنانِ اسلام سے دوستانہ روابط رکھنے کی سخت ممانعت کی گئی ہے۔ اور ان مسلمانوں کو سخت تنبیہ کی گئی ہے جو اپنے مفاد کی خاطر ان سے خفیہ دوستی کرتے ہیں۔ اور راز کی باتیں ان تک پہنچاتے ہیں۔

آیت ٤ تا ٧ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کے ساتھیوں کا اپنی کافر قوم سے اعلانِ براءت کو اسوۂ حسنہ کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔

آیت ٨ اور ٩ میں واضح کیا گیا ہے کہ غیر حربی کافروں کے ساتھ انصاف اور حسن سلوک کرنے کی ممانعت نہیں ہے۔

آیت ١٠ تا ١٢ میں مکہ سے ہجرت کر کے آنے والی عورتوں، نیز ان عورتوں کے بارے میں جو مسلمانوں کے نکاح میں تھیں، اور ان کے مدینہ ہجرت کر جانے کے بعد مکہ ہی میں رہ گئی تھیں، ہدایات دی گئی ہیں۔

آیت ١٣ سورہ کے خاتمہ کی آیت ہے، جس میں اسی بات کی تاکید کی گئی ہے، جس کی ہدایت آغاز سورہ میں دی گئی تھی۔

سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَة

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ تُلْقُوْنَ
اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ
وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَ
ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِيْ ۖ تُسِرُّوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعْلَمُ بِمَآ اَخْفَيْتُمْ وَمَآ
اَعْلَنْتُمْ ؕ وَمَنْ يَّفْعَلْهُ مِنْكُمْ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ①

اِنْ يَّثْقَفُوْكُمْ يَكُوْنُوْا لَكُمْ اَعْدَآءً وَّيَبْسُطُوْٓا اِلَيْكُمْ اَيْدِيَهُمْ
وَاَلْسِنَتَهُمْ بِالسُّوْٓءِ وَوَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ ؕ ②

لَنْ تَنْفَعَكُمْ اَرْحَامُكُمْ وَلَآ اَوْلَادُكُمْ ۚ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ۚ يَفْصِلُ بَيْنَكُمْ ؕ
وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ③

قَدْ كَانَتْ لَكُمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ ۚ اِذْ قَالُوْا
لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۫ كَفَرْنَا
بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا
بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ
اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ
اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ④

۶۰ ـ سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَة

آیات: ۱۳

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

۱ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔ تم ان سے دوستی کے روابطہ بڑھاتے ہو، حالانکہ وہ اس حق کا انکار کر چکے ہیں جو تمہارے پاس آیا ہے۔ انہوں نے رسول کو اور تم کو اس بنا پر (اپنے وطن سے) نکال دیا کہ تم اللہ، اپنے رب پر ایمان لائے ہو۔ اگر تم میری راہ میں جہاد اور میری رضا جوئی کیلئے نکلے ہو (تو ان کو دوست نہ بناؤ)۔ تم چھپا کر اُن سے دوستی کی پینگیں بڑھاتے ہو، حالانکہ جو کچھ تم چھپا کر کرتے ہو، اور جو علانیہ کرتے ہو اُسے میں جانتا ہوں۔ اور جو کوئی تم میں سے ایسا کریگا وہ راہِ راست سے بھٹک گیا۔

۲ اگر وہ تم کو پالیں تو تمہارے ساتھ دشمنی کرینگے اور بُری طرح تم پر دست درازی اور زبان درازی کرینگے۔ اور چاہیں گے کہ تم کافر ہو جاؤ۔

۳ تمہاری رشتہ داریاں اور تمہاری اولاد قیامت کے دن تمہارے کچھ بھی کام نہیں آئے گی۔ وہ تمہارے درمیان فیصلہ فرمائے گا۔ اور تم جو کچھ کرتے ہو اسے اللہ دیکھ رہا ہے۔

۴ تم لوگوں کے لئے ابراہیم اور اس کے ساتھیوں میں بہترین نمونہ ہے۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا کہ ہم تم سے اور تمہارے ان معبودوں سے، جن کو تم اللہ کو چھوڑ کر پوجتے ہو بالکل بَری ہیں۔ ہم نے تم سے کفر (انکار) کیا اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کیلئے عداوت اور بیزاری ظاہر ہوگئی، جب تک کہ تم اللہ وحدہٗ پر ایمان نہ لاؤ۔ مگر ابراہیم کا اپنے باپ سے یہ کہنا (اسوہ نہیں ہے) کہ میں آپ کیلئے مغفرت کی دعا کروں گا۔ اور میں آپ کیلئے اللہ کی طرف سے کوئی اختیار نہیں رکھتا۔ اے ہمارے رب ہم نے تیرے ہی اُوپر بھروسہ کیا اور تیری ہی طرف رجوع ہوئے اور تیرے ہی طرف لوٹنا ہے۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِينَ كَفَرُوا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۖ إِنَّكَ أَنتَ
الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ۵

۵ اے ہمارے رب! ہمیں کافروں کے لئے فتنہ نہ بنا۔ اور اے ہمارے رب ہمیں معاف فرما۔ بلاشبہ تو غالب اور حکیم ہے۔

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيهِمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَن كَانَ يَرْجُو اللَّهَ وَالْيَوْمَ
الْآخِرَ ۚ وَمَن يَتَوَلَّ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ۶

۶ یقیناً ان لوگوں میں تمہارے لئے بہترین نمونہ ہے، ہر اس شخص کے لئے جو اللہ اور روزِ آخر کا امیدوار ہو۔ اس سے جو روگردانی کرے تو اللہ بے نیاز ہے لائق ستائش۔

عَسَى اللَّهُ أَن يَجْعَلَ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَ الَّذِينَ عَادَيْتُم مِّنْهُم مَّوَدَّةً ۚ
وَاللَّهُ قَدِيرٌ ۚ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ۷

۷ عجب نہیں کہ اللہ تمہارے اور ان لوگوں کے درمیان جن سے تمہاری دشمنی ہے دوستی پیدا کردے۔ اللہ بڑی قدرت والا ہے۔ اور اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

لَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ لَمْ يُقَاتِلُوكُمْ فِي الدِّينِ
وَلَمْ يُخْرِجُوكُم مِّن دِيَارِكُمْ أَن تَبَرُّوهُمْ وَتُقْسِطُوا إِلَيْهِمْ ۚ
إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ الْمُقْسِطِينَ ۸

۸ اللہ تمہیں ان لوگوں کے ساتھ حُسنِ سلوک اور انصاف کرنے سے نہیں روکتا جنہوں نے دین کے معاملہ میں تم سے جنگ نہیں کی، اور نہ تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا۔ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

إِنَّمَا يَنْهَاكُمُ اللَّهُ عَنِ الَّذِينَ قَاتَلُوكُمْ فِي الدِّينِ وَأَخْرَجُوكُم مِّن
دِيَارِكُمْ وَظَاهَرُوا عَلَىٰ إِخْرَاجِكُمْ أَن تَوَلَّوْهُمْ ۚ وَمَن يَتَوَلَّهُمْ
فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ ۹

۹ اللہ تمہیں صرف ان لوگوں سے دوستی کرنے سے روکتا ہے جنہوں نے تم سے دین کے معاملہ میں جنگ کی ہے، اور تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا ہے اور تمہارے نکالنے میں مدد کی ہے۔ اور جو لوگ ان سے دوستی کریں گے وہی ظالم ہیں۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا جَاءَكُمُ الْمُؤْمِنَاتُ مُهَاجِرَاتٍ فَامْتَحِنُوهُنَّ ۖ
اللَّهُ أَعْلَمُ بِإِيمَانِهِنَّ ۖ فَإِنْ عَلِمْتُمُوهُنَّ مُؤْمِنَاتٍ فَلَا تَرْجِعُوهُنَّ
إِلَى الْكُفَّارِ ۖ لَا هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّونَ لَهُنَّ ۖ وَآتُوهُم مَّا
أَنفَقُوا ۚ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ أَن تَنكِحُوهُنَّ إِذَا آتَيْتُمُوهُنَّ أُجُورَهُنَّ ۚ
وَلَا تُمْسِكُوا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْأَلُوا مَا أَنفَقْتُمْ وَلْيَسْأَلُوا مَا
أَنفَقُوا ۚ ذَٰلِكُمْ حُكْمُ اللَّهِ ۖ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ ۚ وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ۱۰

۱۰ اے ایمان والو! جب مؤمن عورتیں ہجرت کر کے تمہارے پاس آئیں تو ان کی جانچ کرلو ----- اللہ ان کے ایمان کو بہتر جانتا ہے ---- پھر اگر تمہیں معلوم ہوجائے کہ وہ مؤمن ہیں تو انہیں کفار کی طرف واپس نہ کرو۔ نہ وہ ان (کفار) کیلئے حلال ہیں اور نہ وہ ان کیلئے حلال۔ اور انہوں نے (کافر شوہروں نے) جو کچھ خرچ کیا تھا وہ انہیں ادا کردو۔ اور ان عورتوں سے نکاح کرنے میں تم پر گناہ نہیں، جب کہ تم ان کے مہر اُن کو ادا کردو۔ اور کافر عورتوں کو اپنے نکاح میں روکے نہ رکھو۔ جو کچھ تم نے خرچ کیا تھا اس کا تم (کفار سے) مطالبہ کرو، اور جو کچھ انہوں نے خرچ کیا تھا اس کا وہ تم سے مطالبہ کریں۔ یہ اللہ کا فیصلہ ہے، جو تمہارے درمیان وہ کر رہا ہے۔ اور اللہ علم والا حکمت والا ہے۔

وَإِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ أَزْوَاجِكُمْ إِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ فَآتُوا
الَّذِينَ ذَهَبَتْ أَزْوَاجُهُم مِّثْلَ مَا أَنفَقُوا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي
أَنتُم بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿١١﴾

١١ اور اگر تمہاری بیویوں کے مہر میں سے کچھ کافروں کی طرف رہ جائے اور پھر تمہاری باری آئے، تو جن کی بیویاں چلی گئی ہیں ان کو اتنا ادا کردو جتنا انہوں نے خرچ کیا ہے۔ اور اللہ سے ڈرتے رہو جس پر تم ایمان لائے ہو۔

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعْنَكَ عَلَىٰ أَن لَّا يُشْرِكْنَ
بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسْرِقْنَ وَلَا يَزْنِينَ وَلَا يَقْتُلْنَ أَوْلَادَهُنَّ
وَلَا يَأْتِينَ بِبُهْتَانٍ يَفْتَرِينَهُ بَيْنَ أَيْدِيهِنَّ وَأَرْجُلِهِنَّ
وَلَا يَعْصِينَكَ فِي مَعْرُوفٍ ۙ فَبَايِعْهُنَّ وَاسْتَغْفِرْ لَهُنَّ اللَّهَ ۖ إِنَّ
اللَّهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿١٢﴾

١٢ اے نبی! جب تمہارے پاس مؤمن عورتیں بیعت کرنے کے لئے آئیں، اس بات پر کہ وہ کسی چیز کو اللہ کا شریک نہ ٹھہرائیں گی، چوری نہ کریں گی، زنا نہ کریں گی، اپنی اولاد کو قتل نہ کریں گی، اپنے ہاتھ پاؤں کے آگے کوئی بہتان نہ گھڑیں گی اور کسی معروف بات میں تمہاری نافرمانی نہیں کریں گی، تو ان سے بیعت لے لو۔ اور ان کے لئے اللہ سے مغفرت کی دعا کرو۔ یقیناً اللہ مغفرت فرمانے والا رحم فرمانے والا ہے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَوَلَّوْا قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ
قَدْ يَئِسُوا مِنَ الْآخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الْكُفَّارُ مِنْ
أَصْحَابِ الْقُبُورِ ﴿١٣﴾

١٣ اے ایمان والو! ان لوگوں کو دوست نہ بناؤ جن پر اللہ کا غضب ہوا۔ وہ آخرت سے مایوس ہوچکے ہیں، جس طرح کفار قبر والوں سے مایوس ہیں۔

۶۱۔ الصَّف

نام آیت ۴ میں اللہ کی راہ میں صف بستہ ہوکر لڑنے والوں کا ذکر ہوا ہے۔اس مناسبت سے اس سورہ کا نام ''الصّف'' ہے۔

زمانۂ نزول مدنی ہے اور مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ جنگِ احد کے بعد ۳ھ میں نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون مسلمانوں کو اللہ کی راہ میں جہاد کرنے پر ابھارنا ہے۔

نظمِ کلام پہلی آیت تمہیدی ہے، جس میں آسمانوں اور زمین کی تمام چیزوں کے، اللہ کی تسبیح میں زمزمہ سنج ہونے کا ذکر ہے۔

آیت ۲ تا ۴ میں ان مسلمانوں پر گرفت ہے، جو اپنے قول پر عمل نہیں کرتے اور اپنے عہد کو پورا نہیں کرتے۔اور ان مسلمانوں کی تعریف ہے جو منظم ہوکر اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں اور وفائے عہد کا ثبوت دیتے ہیں۔

آیت ۵ اور ۶ میں مسلمانوں کو متنبہ کیا گیا ہے کہ وہ یہود کے نقشِ قدم پر نہ چلیں، جنہوں نے اپنے پیغمبر کو اذیت دی۔اور کجروی (ٹیڑھ پن) اختیار کی، جس کے نتیجہ میں ان کے دل ٹیڑھے ہوکر رہ گئے۔پھر انہوں نے اپنے ہی درمیان سے اٹھنے والے ایک ایسے رسول کا انکار کیا، جس کا ظہور کھلے معجزات کے ساتھ ہوا تھا۔

آیت ۷ تا ۹ میں اسلام کی مخالفت کرنے والوں کو متنبہ کرتے ہوئے اعلان کیا گیا ہے کہ اللہ کا نور پورا ہوکر رہے گا۔اور اس کا دین تمام ادیان پر غالب آکر رہے گا، خواہ کفار اور مشرکین کو کتنا ہی ناگوار ہو۔

آیت ۱۰ تا ۱۳ میں مسلمانوں کو ایمان کے تقاضوں کو پورا کرنے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔اور اس کی اخروی جزا بھی بیان کی گئی ہے، نیز نصرت و فتح کی خوشخبری بھی دیدی گئی ہے۔

آیت ۱۴ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے مخلص ساتھیوں کی مثال پیش کرکے اہل ایمان کو اللہ کے مددگار (یعنی اس کے دین کے مددگار) بننے کی دعوت دی گئی ہے۔

سُوْرَةُ الصَّفِّ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۲

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝۳

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ
بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝۴

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ
رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ۭ فَلَمَّا زَاغُوْٓا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي
الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝۵

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ
مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًۢا بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ
مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗٓ اَحْمَدُ ۭ فَلَمَّا جَاۗءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا
هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۶

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى
الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۷

۶۱۔ سُوْرَۃُ الصَّفِّ

آیات: ۱۴

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

۱ اللہ کی تسبیح کرتی ہیں آسمانوں اور زمین کی تمام چیزیں۔ اور وہ غالب اور حکمت والا ہے۔

۲ اے ایمان والو! تم وہ بات کیوں کہتے ہو جو کرتے نہیں!

۳ اللہ کے نزدیک یہ بات سخت ناپسندیدہ ہے کہ تم کہو وہ بات جو کرو نہیں۔

۴ اللہ تو ان لوگوں کو پسند کرتا ہے، جو اس کی راہ میں اس طرح صف بستہ ہو کر لڑتے ہیں، گویا وہ ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہیں۔

۵ اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ اے میری قوم کے لوگو! مجھے کیوں اذیت دیتے ہو، حالانکہ تم اچھی طرح جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں۔ پھر جب وہ ٹیڑھے ہوگئے تو اللہ نے ان کے دل ٹیڑھے کر دئے۔ اللہ فاسقوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

۶ اور جب عیسیٰ بن مریم نے کہا کہ اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا رسول ہوں۔ اور تورات میں سے جو کچھ میرے سامنے موجود ہے اس کی تصدیق کرنے والا ہوں۔ اور خوشخبری دینے والا ہوں، ایک رسول کی جو میرے بعد آئے گا۔ اس کا نام احمد ہوگا۔ تو جب وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آیا، تو انہوں نے کہا یہ تو صریح جادو ہے۔

۷ اور اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے، حالانکہ اس کو اسلام کی طرف بلایا جا رہا ہو؟ اللہ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

يُرِيدُونَ لِيُطْفِئُوا نُورَ اللَّهِ بِأَفْوَاهِهِمْ وَاللَّهُ مُتِمُّ نُورِهِ
وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ﴿٨﴾

[8] یہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھا دیں۔ مگر اللہ اپنے نور کو مکمل کر کے رہے گا، خواہ کافروں کو ناگوار ہو۔

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ
كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ ﴿٩﴾

[9] وہی ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور دین حق کے ساتھ بھیجا، تاکہ اس کو تمام دینوں پر غالب کر دے، اگرچہ مشرکوں کو ناگوار ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا هَلْ أَدُلُّكُمْ عَلَىٰ تِجَارَةٍ تُنجِيكُم مِّنْ عَذَابٍ أَلِيمٍ ﴿١٠﴾

[10] اے ایمان والو! کیا میں تمہیں وہ تجارت بتاؤں جو تمہیں دردناک عذاب سے بچائے۔

تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتُجَاهِدُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِأَمْوَالِكُمْ
وَأَنفُسِكُمْ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿١١﴾

[11] ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر۔ اور جہاد کرو اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔

يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوبَكُمْ وَيُدْخِلْكُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِن تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ
وَمَسَاكِنَ طَيِّبَةً فِي جَنَّاتِ عَدْنٍ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٢﴾

[12] وہ تمہارے گناہ بخش دے گا۔ اور تم کو ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی اور عمدہ مکانوں میں، جو جاودانی باغوں میں ہوں گے۔ یہ ہے بڑی کامیابی۔

وَأُخْرَىٰ تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١٣﴾

[13] اور دوسری چیز بھی جو تم چاہتے ہو۔ اللہ کی طرف سے نصرت اور عنقریب حاصل ہونے والی فتح۔ اور (اے نبی!) مؤمنوں کو اس کی بشارت دے دو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُونُوا أَنصَارَ اللَّهِ كَمَا قَالَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ
لِلْحَوَارِيِّينَ مَنْ أَنصَارِي إِلَى اللَّهِ قَالَ الْحَوَارِيُّونَ نَحْنُ أَنصَارُ
اللَّهِ فَآمَنَت طَّائِفَةٌ مِّن بَنِي إِسْرَائِيلَ وَكَفَرَت طَّائِفَةٌ
فَأَيَّدْنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَىٰ عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ ﴿١٤﴾

[14] اے ایمان والو! اللہ کے مددگار بنو، جس طرح عیسیٰ بن مریم نے حواریوں سے کہا تھا کون ہیں اللہ کی راہ میں میرے مددگار؟ حواریوں نے جواب دیا تھا ہم ہیں اللہ کے مددگار۔ تو بنی اسرائیل کا ایک گروہ ایمان لایا اور دوسرے گروہ نے کفر کیا۔ تو ہم نے ایمان لانے والوں کی ان کے دشمنوں کے مقابلہ میں مدد کی اور وہ غالب ہو گئے۔

۶۲۔ الجُمعہ

نام آیت ۹ میں جمعہ کی نماز کی اہمیت واضح کی گئی ہے۔اس مناسبت سے اس سورہ کا نام اَلْجُمُعَة ہے۔

زمانۂ نزول مدنی ہے اور ہجرت کے کچھ عرصہ بعد ہی نازل ہوئی ہے۔جیسا کہ اس واقعہ سے ظاہر ہے جو اخیر میں جمعہ کے تعلق سے بیان ہوا ہے۔

رہی ابوہریرہ کی روایت جو بخاری وغیرہ میں بیان ہوئی ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے کہ یہ آیتیں نازل ہوئیں۔اور حضرت ابوہریرہ کے بارے میں معلوم ہے کہ وہ صلح حدیبیہ کے بعد ایمان لائے تھے۔تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ راویوں نے الفاظ ٹھیک سے یاد نہیں رکھے۔حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے غالباً یہ فرمایا ہوگا کی نبی ﷺ نے ہمارے سامنے یہ آیتیں تلاوت فرمائیں۔لیکن راویوں نے اس بات کو آیتوں کے نازل ہونے پر محمول کیا۔ورنہ یہ باور کرنا مشکل ہے کہ جب صحابہ کی تعداد کثیر ہوگئی تھی تو ان کی موجودگی میں جمعہ کا وہ واقعہ پیش آیا ہوگا جس کی طرف اس سورہ میں ارشاد کیا گیا ہے۔

مرکزی مضمون اللہ کے اس فضل کو محسوس کرانا ہے کہ اس نے کس شان کا رسول برپا کیا ہے۔اور وہ کیسی بہترین تعلیم و تربیت دے رہا ہے۔اس کی قدر پہچانو اور اس کی تعلیمات پر عمل کرو، تو تمہاری زندگیاں سنور جائیں گی اور ابدی کامیابی تمہیں حاصل ہوگی۔

نظمِ کلام آیت ۱ تمہیدی آیت ہے، جس میں اللہ کی تسبیح کے ساتھ اس کی صفات بیان کی گئی ہیں۔

آیت ۲ تا ۴ میں اللہ کے اس عظیم فضل کا بیان ہے کہ امیوں میں کس شان کا رسول برپا کیا گیا ہے۔

آیت ۵ تا ۸ میں یہود کی بے عملی اور غلط دعووں پر گرفت کی گئی ہے۔

آیت ۹ تا ۱۱ میں مسلمانوں کو جمعہ کی نماز کا اہتمام کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔اوپر یہود کے جس طرزِ عمل کا ذکر ہوا ہے، اس سے اس بات کی طرف اشارہ کرنا بھی مقصود ہے کہ انہوں نے سبت کے احکام کی جس طرح خلاف ورزی کی، اس طرح مسلمان جمعہ کے احکام کی خلاف ورزی نہ کریں۔

حدیث حدیث میں آتا ہے کے نبی ﷺ جمعہ کی نماز میں سورۂ جمعہ اور سورۂ منافقون پڑھا کرتے تھے۔ (ترمذی ابواب الجمعہ)

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ

٦٢ ۔ سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ

آیات:۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ①

۱ اللہ کی تسبیح کرتی ہیں ساری چیزیں جو آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ وہ بادشاہ، قدوس (پاک)، غلبہ والا اور حکمت والا ہے۔

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ②

۲ اسی نے اُمّیوں میں ایک رسول ان ہی میں سے اٹھایا جو ان کو اس کی آیتیں سُناتا ہے، ان کا تزکیہ (ان کو پاک) کرتا ہے اور ان کو کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔ اس سے پہلے یہ لوگ کھلی گمراہی میں پڑے ہوئے تھے۔

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ③

۳ اور (اس کی بعثت) ان (امیوں) میں سے ان دوسرے لوگوں کے لئے بھی ہے جو ابھی ان سے ملے نہیں ہیں۔ اور اللہ غالب ہے حکمت والا۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ④

۴ یہ اللہ کا فضل ہے نوازتا ہے وہ جسے چاہتا ہے۔ اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑤

۵ ان لوگوں کی مثال، جن پر تورات کا بار ڈالا گیا تھا، مگر انہوں نے اس کو نہیں اٹھایا، اس گدھے کی سی ہے جو کتابوں کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہو۔ بہت بُری مثال ہے ان لوگوں کی، جنہوں نے اللہ کی آیتوں کو جھٹلایا۔ اللہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔

قُلْ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْۤا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ⑥

۶ کہو، اے وہ لوگو جو یہودی بن گئے ہو۔ اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ دوسروں کو چھوڑ کر تم ہی اللہ کے چہیتے ہو تو موت کی تمنا کرو، اگر تم اپنے دعوے میں سچے ہو۔

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗۤ اَبَدًا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظّٰلِمِيْنَ ⑦

۷ لیکن ہرگز وہ اس کی تمنا نہ کریں گے، ان کرتوتوں کی وجہ سے جو وہ کر چکے ہیں۔ اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

قُلْ إِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّونَ مِنْهُ فَإِنَّهُ مُلَاقِيكُمْ ثُمَّ تُرَدُّونَ
إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٨﴾

۸ (ان سے) کہو جس موت سے تم بھاگتے ہو وہ تمہیں آ کر رہے گی۔ پھر تم اس کے سامنے حاضر کئے جاؤ گے، جو غیب اور حاضر سب کا جاننے والا ہے۔ وہ تمہیں بتادے گا کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا نُودِيَ لِلصَّلَاةِ مِن يَوْمِ الْجُمُعَةِ
فَاسْعَوْا إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ وَذَرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن
كُنتُمْ تَعْلَمُونَ ﴿٩﴾

۹ اے ایمان والو! جمعہ کے دن جب نماز کے لئے پکارا جائے، (اذان دی جائے) تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو، اور خرید وفروخت چھوڑ دو۔ یہ تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم جانو۔

فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانتَشِرُوا فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِن فَضْلِ
اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿١٠﴾

۱۰ پھر جب نماز ختم ہو جائے، تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو۔ اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرو تا کہ تم فلاح پاؤ۔

وَإِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا ۚ
قُلْ مَا عِندَ اللَّهِ خَيْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۚ وَاللَّهُ
خَيْرُ الرَّازِقِينَ ﴿١١﴾

۱۱ یہ لوگ جب تجارت یا لہو چیز دیکھتے ہیں تو اس کی طرف دوڑتے ہیں اور (اے نبی!) تم کو کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔ کہو، جو اللہ کے پاس ہے وہ لہو اور تجارت سے بہتر ہے۔ اور اللہ بہترین رازق ہے۔

۶۳۔ المنافِقون

نام سورہ کا آغاز منافقون کے جھوٹے اقرار سے ہوا ہے۔اور آگے ان کی اسلام دشمنی کو بھی واضح کیا گیا ہے۔اس مناسبت سے اس سورہ کا نام " **المنافقون** "ہے۔

زمانۂ نزول مدنی ہے اور روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ سورہ اس وقت نازل ہوئی، جب نبی ﷺ غزوہ بنی المصطلق ۶ ؁ھ سے فارغ ہو کر مدینہ واپس تشریف لائے تھے۔

مرکزی مضمون منافقت کے پردہ کو چاک کرنا، اصل مرض کی تشخیص کرنا اور اس کا علاج تجویز کرنا۔

نظمِ کلام آیت ۱ تا ۸ تک منافقوں کے اس رویہ کا بیان ہے، جو انہوں نے اسلام دشمنی میں اختیار کر رکھا تھا۔اور جس کی بنا پر وہ نا قابل معافی جرم کے مرتکب قرار پائے۔

آیت ۹ تا ۱۱ میں اہلِ ایمان کو خطاب کر کے اللہ کے ذکر اور اس کی راہ میں خرچ کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔جس سے منافقت کے مرض کی بھی نشاندہی ہوتی ہے اور اس کو دور کرنے کی تدابیر بھی واضح ہو جاتی ہیں۔

سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

إِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ
إِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ۗ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ ١

اِتَّخَذُوْٓا أَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۗ إِنَّهُمْ
سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ٢

ذٰلِكَ بِأَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ٣

وَإِذَا رَأَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ أَجْسَامُهُمْ ۗ وَإِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ۗ كَأَنَّهُمْ
خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ۗ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ۗ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ۗ
قَاتَلَهُمُ اللّٰهُ ۖ أَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ٤

وَإِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ
وَرَأَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ٥

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ أَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ أَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ۗ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ۗ
إِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ٦

٦٣۔ سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ

آیات:١١

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

١ جب منافق تمہارے پاس آتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ بے شک اللہ کے رسول ہیں۔ اور اللہ جانتا ہے کہ بلاشبہ تم اس کے رسول ہو۔ مگر اللہ گواہی دیتا ہے کہ یہ منافق بالکل جھوٹے ہیں۔

٢ انہوں نے اپنی قسموں کو ڈھال بنا رکھا ہے۔ اور یہ اللہ کی راہ سے رک گئے ہیں۔ بہت بُرا ہے جو یہ کر رہے ہیں۔

٣ یہ اس لئے ہوا کہ یہ ایمان لائے، پھر انہوں نے کفر کیا تو ان کے دلوں پر مہر لگادی گئی۔ اب یہ کچھ نہیں سمجھتے۔

٤ انہیں جب تم دیکھو تو ان کے جسم تمہیں اچھے لگیں۔ اور جب وہ بات کریں تو تم ان کی باتیں سننے لگو۔ مگر وہ گویا لکڑی کے کندے ہیں جنہیں ٹیک لگادی گئی ہو۔ وہ ہر چونکا دینے والی آواز کو اپنے ہی اوپر خیال کرتے ہیں۔ یہ اصل دشمن ہیں۔ ان سے بچ کر رہو۔ اللہ ان کو غارت کرے۔ یہ کدھر بہکائے جا رہے ہیں۔

٥ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ آؤ اللہ کا رسول تمہارے لئے مغفرت کی دعا کرے، تو وہ اپنے سر مٹکاتے ہیں۔ اور تم دیکھتے ہو کہ وہ تکبر کے ساتھ کترا کر نکل جاتے ہیں۔

٦ ان کے لئے یکساں ہے خواہ تم ان کے لئے مغفرت کی دعا کرو، یا نہ کرو۔ اللہ ان کو ہرگز معاف کرنے والا نہیں۔ اللہ فاسق لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا۔

هُمُ الَّذِينَ يَقُولُونَ لَا تُنفِقُوا عَلَىٰ مَنْ عِندَ رَسُولِ اللَّهِ حَتَّىٰ يَنفَضُّوا ۗ وَلِلَّهِ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَفْقَهُونَ ⑦

٧ یہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں، کہ تم رسول کے ساتھیوں پر خرچ نہ کرو تاکہ وہ منتشر ہو جائیں۔ حالانکہ آسمانوں اور زمین کے خزانوں کا مالک اللہ ہی ہے۔ مگر منافق سمجھتے نہیں ہیں۔

يَقُولُونَ لَئِن رَّجَعْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْأَعَزُّ مِنْهَا الْأَذَلَّ ۚ وَلِلَّهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُولِهِ وَلِلْمُؤْمِنِينَ وَلَٰكِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَا يَعْلَمُونَ ⑧

٨ کہتے ہیں کہ ہم مدینہ واپس پہنچ گئے تو جو عزت والا ہے وہ ذلت والے کو وہاں سے نکال باہر کرے گا۔ حالانکہ عزت اللہ اور اس کے رسول اور مومنین کے لئے ہے۔ لیکن یہ منافق نہیں جانتے۔

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تُلْهِكُمْ أَمْوَالُكُمْ وَلَا أَوْلَادُكُمْ عَن ذِكْرِ اللَّهِ ۚ وَمَن يَفْعَلْ ذَٰلِكَ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْخَاسِرُونَ ⑨

٩ اے ایمان والو! تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ سے غافل نہ کر دے۔ جو لوگ ایسا کریں گے وہی گھاٹے میں رہنے والے ہیں۔

وَأَنفِقُوا مِن مَّا رَزَقْنَاكُم مِّن قَبْلِ أَن يَأْتِيَ أَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُولَ رَبِّ لَوْلَا أَخَّرْتَنِي إِلَىٰ أَجَلٍ قَرِيبٍ فَأَصَّدَّقَ وَأَكُن مِّنَ الصَّالِحِينَ ⑩

١٠ اور جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے خرچ کرو، قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کی موت آجائے، اور وہ کہے کہ اے میرے رب! تو نے مجھے تھوڑی مہلت اور کیوں نہ دی کہ میں صدقہ کرتا اور نیک بن جاتا۔

وَلَن يُؤَخِّرَ اللَّهُ نَفْسًا إِذَا جَاءَ أَجَلُهَا ۚ وَاللَّهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ ⑪

١١ اللہ ہرگز کسی نفس کو مہلت دینے والا نہیں جبکہ اس کا مقررہ وقت آجائے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے باخبر ہے۔

۶۴ ۔ التغابُن

نام آیت ۹ میں یومُ التغابُن (وہ دن جب آخرت کا انکار کرنے والے زبردست خسارہ سے دوچار ہوں گے) کا ذکر ہوا ہے۔اس مناسبت سے اس سورہ کا نام ''التَّغَابُن'' ہے۔

زمانۂ نزول مضامین سے اندازہ ہوتا ہے کہ مدینہ کے ابتدائی دور میں نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون اس بات کا یقین پیدا کرنا ہے کہ آخرت کی کامیابی اصل کامیابی ہے۔اس لئے اس کو نگاہ میں رکھتے ہوئے اپنا طرزِ عمل درست کر لینا چاہئے۔جو لوگ اس کو نظر انداز کریں گے وہ سخت گھاٹے سے دوچار ہونے والے ہیں۔

نظمِ کلام آیت ۱ تا ۴ میں اللہ کی معرفت بخشی گئی ہے۔اور واضح کیا گیا ہے کہ کائنات کی تخلیق مقصدِ حق کے لئے ہے۔

آیت ۵ تا ۷ میں رسالت اور آخرت کا انکار کرنے والوں کو اس کے نتائج سے خبردار کیا گیا ہے۔

آیت ۸ تا ۱۰ میں ایمان لانے کی دعوت دی گئی ہے اور خسارہ کے دن سے آگاہ کیا گیا ہے۔اس خسارہ سے اہل ایمان پوری طرح محفوظ رہیں گے اور انہیں زبردست کامیابی حاصل ہوگی۔لیکن انکار کرنے اور جھٹلانے والوں کو جہنم کا ابدی عذاب بھگتنا ہوگا۔

آیت ۱۱ تا ۱۳ میں فہمائش کی گئی ہے کہ دنیوی مصیبتوں کے ڈر سے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت سے منہ موڑنا، اپنے ہی حق میں غلط فیصلہ کرنا ہے جس کے نتائج نہایت تباہ کن ہونگے۔

آیت ۱۴ تا ۱۸ میں اہل ایمان کو موقع کی مناسبت سے چند ہدایتیں دی گئی ہیں۔ایک یہ کہ وہ اپنی بیویوں اور اپنی اولاد کی طرف سے چوکنا رہیں کہ وہ ان کو غلط راہ پر تو نہیں ڈال رہے ہیں۔دوسرے یہ کہ یہ مال اور اولاد آزمائش ہیں، لہٰذا ان کی محبت میں ایسے گرفتار نہ ہوں کہ آخرت سے غافل ہوجائیں۔تیسرے یہ کہ اللہ کا تقویٰ اختیار کریں جتنا کہ بس میں ہے اور چوتھے یہ کہ دل کی تنگی سے بچیں اور اللہ کی راہ میں خرچ کریں۔

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۫ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿١﴾

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿٢﴾

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ﴿٣﴾

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿٤﴾

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٥﴾

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ﴿٦﴾

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ﴿٧﴾

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِيْٓ اَنْزَلْنَا ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿٨﴾

۶۴۔سُوْرَةُ التَّغَابُنِ

آیات : ۱۸

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

[۱] اللہ کی تسبیح کرتی ہیں وہ تمام چیزیں، جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں۔اسی کی بادشاہی ہے اور اس کیلئے حمد ہے۔اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

[۲] وہی ہے جس نے تم کو پیدا کیا، پھر تم میں سے کوئی کافر ہے اور کوئی مؤمن۔تم جو کچھ کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔

[۳] اس نے آسمانوں اور زمین کو حق کیساتھ پیدا کیا ہے، اور تمہاری صورت گری کی تو اچھی صورتیں بنائیں، اور اسی کی طرف لوٹنا ہوگا۔

[۴] وہ جانتا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، اور تم جو کچھ چھپاتے ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو اسے وہ جانتا ہے۔اور اللہ سینے کی پوشیدہ باتوں کو بھی جانتا ہے۔

[۵] کیا تمہیں ان لوگوں کی خبر نہیں پہنچی جنہوں نے اس سے پہلے کفر کیا، تو انہوں نے اپنے عمل کا وبال چکھ لیا اور ان کیلئے دردناک عذاب ہے۔

[۶] یہ اس لئے کہ ان کے پاس ان کے رسول واضح نشانیوں کے ساتھ آتے رہے۔لیکن انہوں نے کہا ! کیا انسان ہماری رہنمائی کریں گے؟ اس طرح انہوں نے کفر کیا اور منہ موڑ لیا (لہٰذا) اللہ بھی ان سے بے پرواہ ہو گیا۔اور اللہ بے نیاز اور لائق حمد ہے۔

[۷] جن لوگوں نے کفر کیا وہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ہرگز اٹھائے نہیں جائیں گے۔کہو کیوں نہیں! میرے رب کی قسم، تم ضرور اٹھائے جاؤ گے۔پھر تمہیں بتایا جائے گا کہ تم کیا کچھ کرتے رہے ہو۔اور یہ کام اللہ کیلئے نہایت آسان ہے۔

[۸] تو ایمان لاؤ اللہ پر اور اس کے رسول پر اور اس کے نور پر، جو ہم نے نازل کیا ہے۔جو کچھ تم کرتے ہو اس سے اللہ باخبر ہے۔

يَوْمَ يَجْمَعُكُمْ لِيَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۗ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ
وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَيُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ
مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ۗ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿٩﴾

٩ جس دن اللہ تمہیں اکٹھا کرے گا (سب کو) اکٹھا کرنے کے دن۔ وہ خسارے کے ظاہر ہونے کا دن ہوگا ۔ جو ایمان لائے ہوں گے اور نیک عمل کرتے رہے ہوں گے، ان کے گناہوں کو وہ دور کرے گا اورانہیں ایسے باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی۔ وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۗ
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿١٠﴾

١٠ اور جن لوگوں نے کفر کیا ہوگا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہوگا وہ دوزخی ہونگے ہمیشہ اسمیں رہنے والے۔ اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے۔

مَآ اَصَابَ مِنْ مُّصِيْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۗ وَمَنْ يُّؤْمِنْ بِاللّٰهِ
يَهْدِ قَلْبَهٗ ۗ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿١١﴾

١١ کوئی مصیبت نہیں آتی مگر اللہ کے اذن سے۔ اور جو اللہ پر ایمان رکھتا ہے اللہ اس کے دل کی رہنمائی کرتا ہے۔ اور اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ ۚ فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاِنَّمَا
عَلٰى رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِيْنُ ﴿١٢﴾

١٢ اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ اگر تم منہ پھیرتے ہو تو ہمارے رسول پر صرف صاف صاف پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۗ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿١٣﴾

١٣ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی الٰہ (معبود) نہیں ۔ اور اللہ ہی پر مؤمنوں کو بھروسہ کرنا چاہئے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ مِنْ اَزْوَاجِكُمْ وَاَوْلَادِكُمْ عَدُوًّا لَّكُمْ
فَاحْذَرُوْهُمْ ۚ وَاِنْ تَعْفُوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَاِنَّ
اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤﴾

١٤ اے ایمان والو! تمہاری بیویوں اور تمہاری اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں۔ تو ان سے ہوشیار رہو۔ اور اگر تم معاف کرو، درگزر سے کام لو اور بخش دو، تو اللہ بخشنے والا رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّمَآ اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ فِتْنَةٌ ۗ وَاللّٰهُ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿١٥﴾

١٥ تمہارے مال اور تمہاری اولاد آزمائش ہیں۔ اور اللہ ہی ہے جس کے پاس بڑا اجر ہے۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا
خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿١٦﴾

١٦ لہٰذا جہاں تک تم سے ہوسکے اللہ سے ڈرتے رہو۔ اور سنو اور اطاعت کرو۔ اور خرچ کرو اپنی بھلائی کیلئے۔ جو اپنے دل کی تنگی سے بچا لئے گئے وہی کامیاب ہونے والے ہیں۔

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ
وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿١٧﴾

١٧ اگر تم اللہ کو اچھا قرض دو۔ تو وہ تمہارے لئے اُسے کئی گُنا کردے گا اور تمہیں بخش دے گا۔ اللہ بڑا قدر داں اور بُردبار ہے۔

عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿١٨﴾

١٨ غائب اور حاضر سب کا جاننے والا اور غلبہ اور حکمت والا ہے۔

۶۵ ۔ الطلاق

نام اس سورہ میں طلاق کے احکام بیان ہوئے ہیں۔اس مناسبت سے اس کا نام ''الطلاق '' ہے۔

زمانۂ نزول مدنی ہے اور غالباً سنہ ۶ ھ میں نازل ہوئی ہوگی۔

مرکزی مضمون طلاق کے احکام کا بیان۔

نظمِ کلام آیت ۱ تا ۷ میں طلاق کے احکام بیان کئے گئے ہیں۔

آیت ۸ تا ۱۲ میں مسلمانوں کو تنبیہ کی گئی ہے کہ وہ اللہ کے احکام سے سرتابی نہ کریں۔اور یاد رکھیں کہ نافرمانی کرنے والی قوموں کا کیا حشر ہوا۔بہ الفاظ دیگر اسلام کے عائلی قانون (Family Laws) کی پابندی کے لئے یہ سخت تاکیدی حکم ہے۔

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ

۶۵۔ سُوْرَةُ الطَّلَاقِ

آیات: ۱۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ رحمٰن ورحیم کے نام سے

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا
الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ
اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۭ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ۭ وَمَنْ يَّتَعَدَّ
حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ۭ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ
اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ①

۱ اے نبی! جب تم لوگ عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کیلئے طلاق دو۔ اور عدت کا شمار کرو۔ اور اللہ سے ڈرو جو تمہارا رب ہے۔ ان کو ان کے گھروں سے نہ نکالو اور نہ وہ خود نکلیں، الا یہ کہ وہ کھلی بدکاری کے مرتکب ہوں۔ یہ اللہ کی مقرر کی ہوئی حدیں ہیں۔ اور جو اللہ کی حدوں سے آگے بڑھے گا وہ اپنے آپ پر ظلم کرے گا۔ تم نہیں جانتے شاید اللہ اس کے بعد کوئی اور صورت پیدا کر دے۔

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ
بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ۭ ذٰلِكُمْ
يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ
يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ②

۲ پھر جب وہ اپنی مدت کو پہنچ جائیں تو انہیں یا تو معروف طریقہ پر (اپنے نکاح میں) روک لو یا معروف طریقہ پر جدا کر دو۔ اور اپنے میں سے دو عادل آدمیوں کو گواہ بنالو۔ اور گواہی اللہ کیلئے قائم رکھو۔ یہ نصیحت ان کو کی جاتی ہے جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں۔ جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کیلئے راہ نکال دے گا۔

وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ۭ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ ۭ
اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ۭ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا ③

۳ اور اس کو وہاں سے رزق دے گا جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہوگا۔ جو اللہ پر بھروسہ کرے گا تو وہ اس کیلئے کافی ہوگا۔ اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر چیز کیلئے ایک اندازہ (وقت) مقرر کر رکھا ہے۔

وَالّٰٓـِٔيْ يَىِٕسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآىِٕكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّتُهُنَّ
ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ وَّالّٰٓـِٔيْ لَمْ يَحِضْنَ ۭ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ
حَمْلَهُنَّ ۭ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ④

۴ اور تمہاری عورتوں میں سے جو حیض سے مایوس ہو چکی ہوں ان کے بارے میں اگر کوئی شک ہو تو ان کی عدت تین مہینے ہے۔ اور ان کی بھی جن کو حیض نہ آیا ہو۔ اور حاملہ عورتوں کی عدت یہ ہے کہ وضعِ حمل ہو جائے۔ جو شخص اللہ سے ڈرے گا تو وہ اس کے معاملہ میں آسانی پیدا فرمائے گا۔

ذٰلِكَ اَمۡرُ اللّٰهِ اَنۡزَلَهٗۤ اِلَيۡكُمۡ ؕ وَمَنۡ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرۡ عَنۡهُ سَيِّاٰتِهٖ
وَيُعۡظِمۡ لَهٗۤ اَجۡرًا ﴿٥﴾

٥ یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف نازل کیا ہے۔ جو اللہ سے ڈرے گا اس کی بُرائیوں کو وہ دور کردے گا اور اس کے اجر کو بڑھادے گا۔

اَسۡكِنُوۡهُنَّ مِنۡ حَيۡثُ سَكَنۡتُمۡ مِّنۡ وُّجۡدِكُمۡ وَلَا تُضَآرُّوۡهُنَّ لِتُضَيِّقُوۡا
عَلَيۡهِنَّ ؕ وَاِنۡ كُنَّ اُولٰتِ حَمۡلٍ فَاَنۡفِقُوۡا عَلَيۡهِنَّ حَتّٰى يَضَعۡنَ حَمۡلَهُنَّ ۚ
فَاِنۡ اَرۡضَعۡنَ لَكُمۡ فَاٰتُوۡهُنَّ اُجُوۡرَهُنَّ ۚ وَاۡتَمِرُوۡا بَيۡنَكُمۡ بِمَعۡرُوۡفٍ ۚ وَاِنۡ
تَعَاسَرۡتُمۡ فَسَتُرۡضِعُ لَهٗۤ اُخۡرٰى ؕ ﴿٦﴾

٦ ان کو (عدت کے دوران) اسی جگہ رکھو جہاں تم رہتے ہو جیسی کچھ تمہاری حیثیت ہو۔ ان کو تنگ کرنے کیلئے نہ ستاؤ۔ اور اگر وہ حاملہ ہوں تو ان پر خرچ کرو یہاں تک کہ ان کا وضعِ حمل ہوجائے۔ پھر اگر وہ تمہارے لئے بچہ کو دودھ پلائیں تو اُن کو اُن کی اُجرت دو۔ اور بھلے طریقہ پر آپس کے مشورے سے معاملہ طے کرلو۔ اگر تم کوئی تنگی محسوس کرو تو کوئی دوسری عورت اسے دودھ پلائے۔

لِيُنۡفِقۡ ذُوۡ سَعَةٍ مِّنۡ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنۡ قُدِرَ عَلَيۡهِ رِزۡقُهٗ فَلۡيُنۡفِقۡ مِمَّاۤ اٰتٰٮهُ
اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفۡسًا اِلَّا مَاۤ اٰتٰٮهَا ؕ سَيَجۡعَلُ اللّٰهُ بَعۡدَ
عُسۡرٍ يُّسۡرًا ﴿٧﴾

٧ صاحبِ حیثیت اپنی حیثیت کے مطابق خرچ کرے۔ اور جس کو رزق کم دیا گیا وہ اس میں سے خرچ کرے جو اللہ نے اسے دیا ہے۔ اللہ نے جس کو جتنا دیا ہے اس سے زیادہ بوجھ وہ کسی پر نہیں ڈالتا۔ اللہ تنگی کے بعد آسانی پیدا فرمائے گا۔

وَكَاَيِّنۡ مِّنۡ قَرۡيَةٍ عَتَتۡ عَنۡ اَمۡرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ فَحَاسَبۡنٰهَا حِسَابًا
شَدِيۡدًا ۙ وَّعَذَّبۡنٰهَا عَذَابًا نُّكۡرًا ﴿٨﴾

٨ کتنی ہی بستیاں ہیں جنہوں نے اپنے رب کے حکم اور اس کے رسولوں سے سرکشی کی، تو ہم نے ان کا سخت محاسبہ کیا (گرفت کی)۔ اور ان کو بُری طرح عذاب دیا۔

فَذَاقَتۡ وَبَالَ اَمۡرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمۡرِهَا خُسۡرًا ﴿٩﴾

٩ انہوں نے اپنے کئے کا وبال چکھ لیا اور ان کا انجام تباہی ہے۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ عَذَابًا شَدِيۡدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِى الۡاَلۡبَابِ ۛۚ ۖ
الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا ۛ قَدۡ اَنۡزَلَ اللّٰهُ اِلَيۡكُمۡ ذِكۡرًا ۙ ﴿١٠﴾

١٠ اللہ نے اُن کے لئے سخت عذاب تیار کر رکھا ہے۔ تو اللہ سے ڈرو، اے عقل والو! جو ایمان لائے ہو۔ اللہ نے تمہاری طرف ذکر (یاددہانی) نازل کیا ہے۔

رَّسُوۡلًا يَّتۡلُوۡا عَلَيۡكُمۡ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخۡرِجَ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوۡرِ ؕ وَمَنۡ يُّؤۡمِنۡ بِاللّٰهِ وَيَعۡمَلۡ
صَالِحًا يُّدۡخِلۡهُ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ
قَدۡ اَحۡسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزۡقًا ﴿١١﴾

١١ ایک ایسا رسول جو اللہ کی واضح آیتیں تم کو پڑھ کر سناتا ہے، تاکہ جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے، ان کو تاریکیوں سے نکال کر روشنی میں لے آئے۔ اور جو اللہ پر ایمان لائے گا اور نیک عمل کریگا، اس کو وہ ایسی جنتوں میں داخل کریگا جن کے نیچے نہریں بہتی ہوں گی۔ وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ نے ان کو بہترین رزق بخشا ہے۔

اَللّٰهُ الَّذِیۡ خَلَقَ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الۡاَرۡضِ مِثۡلَهُنَّ ؕ یَتَنَزَّلُ
الۡاَمۡرُ بَیۡنَهُنَّ لِتَعۡلَمُوۡۤا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ۬ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدۡ
اَحَاطَ بِکُلِّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ﴿۱۲﴾ ع

۱۲ اللہ ہی نے سات آسمان بنائے اور زمین کی قسم سے ان ہی کے مانند۔ان کے درمیان اس کے احکام نازل ہوتے رہتے ہیں۔(تم پر یہ حقیقت واضح کی) تا کہ تم جان لو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے اور یہ کہ اللہ کا علم ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔